ذریعے راہ عمل واضح کی گئی ہے۔ معاشرہ اور اردو ادب اور اسلام اور تفریحات کا موضوع بھی نہیں چھوڑا گیا ہے۔ ۲۴۰ صفحات کا یہ نمبر بھارت کے مسلمانوں کے لیے ایک آئینہ ہے جس میں وہ اپنی حقیقی تصویر دیکھ سکتے ہیں۔ ایسے ہی مطالعے بیداری پیدا کرتے ہیں اور عمل پر ابھارتے ہیں۔ لکھنے والوں میں سید جلال الدین عمری، سلطان احمد اصلاحی، فضل الرحمٰن فریدی، وحید الدین خاں، خالد سیف اللہ رحمانی، ڈاکٹر ابن فرید، مولانا سلیمان قاسمی، ڈاکٹر احمد سجاد اور بہت سے دوسرے شامل ہیں۔ ہمارے ملک میں معاشرتی مسائل پر اخبارات میں مضامین آتے رہتے ہیں لیکن اس کی ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ کوئی ادارہ اسی انداز سے جامع مطالعے کا اہتمام کرے، اور پچاس سالہ تاریخ کے تناظر میں دیکھے کہ پاکستانی مسلم معاشرہ کے، سندھ، بلوچستان، پنجاب اور سرحد کے پہاڑوں اور میدانوں میں رہنے والے ۱۲ کروڑ مرد، عورتیں، نوجوان، بوڑھے اور بچے کن مسائل کا شکار ہیں اور ان کے حل کے لیے کیا کیا جا رہا ہے اور کیا کیا جا سکتا ہے۔ "افکار ملی" پابندی سے شائع ہونے والا ماہنامہ ہے اور اپنے دائرہ کار میں مفید خدمات انجام دے رہا ہے۔ (مسلم سجاد)

The Newsletter (ماہ نامہ) (رابطہ: سیف اللہ خالد)۔ پوسٹ بکس ۷۹۵، چٹاگانگ، بنگلہ دیش۔

آج ملت اسلامیہ کا حال دیکھیں تو مسلم ممالک آزادی کا دم بھرنے کے باوجود اقتدار اعلیٰ سے محروم اور دوسروں کی دھونس کے سامنے مجبور نظر آتے ہیں۔ ایک دوسرے کے دکھ درد کو بانٹنے کا سوال پیدا ہوتا ہے تو مسلم حکمران آنکھیں چرانے میں سبقت لے جاتے ہیں۔

برما، اسی برعظیم کے ایک کونے پر واقع ہے۔ وہاں کے فوجی حکمران یوں تو بدھ مت کے پیروکار ہیں مگر برمی مسلمانوں پر مظالم کے پہاڑ توڑ رہے ہیں۔ ان مظلوم برمی مسلمانوں کی جدوجہد کی علم بردار تنظیم "روہنگیا سالیڈیریٹی آرگنائزیشن اراکان" گذشتہ کئی برسوں سے اپنے دکھ، کرب اور کیفیت کو مقدور بھر دنیا کے سامنے پیش کر رہی ہے۔ یہ ماہانہ خبرنامہ اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

برما کے مسلمانوں پر گزرنے والی قیامت کی کچھ جھلکیاں، شب تار کی کچھ چیخیں، اور چند آہیں اس ذریعے سے مل جاتی ہیں، افسوس اور مغربی دنیا اور خود پاکستان کا پریس اس سے بے نیاز ہے۔ اراکانی مسلمان اپنی جدوجہد سے عہدہ برآ ہونے کے لیے عطیات کے مستحق ہیں۔ پاکستان میں ان کا رابطہ نمبر پوسٹ بکس ۵۹۱، کراچی ۷۴۲۰۰ ہے۔ (س - م - خ)

گذشتہ ماہ "کتاب نما" میں تفہیم القرآن کے جس فارسی ترجمے پر تبصرہ شائع ہوا تھا، اسے: دارالعروبہ، منصورہ، لاہور-۱۸ نے شائع کیا ہے۔ (ادارہ)